103846-پیشاب کرنے کے بعد کپڑے پلید ہونے کے بارے میں شک ہوتا ہے

سوال

میں غیر ملک میں پڑھتا ہوں، اور اپنا اکثر وقت ڈیوٹی پر گزارتا ہوں، اور ضرورت پڑنے پر میں کھڑے ہو کر پیشاب کرتا ہوں، کیونکہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بیت الخلاء میں نصب کرسی پر نجاست لگی ہوئی ہے، اور ویسے بھی میرا اس پر بیٹھنے کو دل بھی نہیں کرتا، ساتھ میں میں یہ بھی پوری کوشش کرتا ہوں کہ پیشاب کے چھینٹے مجھے مت لگیں، اور پیشاب کرنے کے بعد ٹشو پیپر سے استنجاء کرتا ہوں، تو پیشاب کے ان چھوٹے چھوٹے چھینٹوں کا کیا حکم ہے جو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے میری شلوار کو لگ جاتے ہیں، میں ان سے بچنے کی مکمل کوشش کرتا ہوں؟ اسی طرح میں یہ بھی جاننا چاہوں گا کہ چھینٹے لگنے کے بارے میں گمان، اور یقین دونوں میں فرق ہوگا؟ اور کیا پیشاب کے چھینٹے لگنے کی متوقع جگہ کو صرف پانی کے چھینٹے یا گیلے ہاتھ سے صاف کرنا کافی ہوگا؟ اور کیا ان امور کے بارے میں کثرت سے سوال کرنا وسوسے میں شمار ہوگا؟

پسندیدہ جواب

سنت یہ ہے کہ انسان بیٹھ کر پیشاب کرے، اور اگر کھڑے ہو کر پیشاب کرے تو جب تک جسم اور کپڑوں کو نجاست سے پاک رکھا جا سکے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اور اگر انسان نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، اور اسے پیشاب کے کچھ چھینٹے بھی لگ گئے تو جس جگہ چھینٹے لگے ہیں اس جگہ کو دھونا لازمی ہے، اور اس پر پانی کے چھینٹے مارنا یا گیلا ہاتھ وغیرہ پھیرنا کافی نہیں ہوگا، بلکہ نجاست کو دھونے کیلئے اس پر پانی بہانا ضروری ہوگا۔

اور اگر انسان کو شک لاحق ہو جائے کہ کیا اسکے کپڑوں کو پیشاب لگا ہے یا نہیں، تو ایسی صورت میں اس پر کپڑے کو دھونا لازمی نہیں ہے، کیونکہ اصل یہ ہے کہ کپڑے پاک ہوتے ہیں، حتی کہ انسان کو یقینی طور پر معلوم ہو جائے کہ واقعی اسے نجاست لگ گئی ہے۔

دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام کا کہنا ہے کہ:

"جب آپکو اچھی طرح یقین ہو جائے کہ [پیشاب کا] قطرہ نکل گیا ہے تو آپ پر استنجاء کرنا، نماز کیلئے وضو، اور جہاں کپڑے پر پیشاب کا قطرہ لگا ہوا ہے اسے دھونا لازمی ہوگا، اور اگر صرف شک ہو تو ایسی صورت میں آپ پر کچھ نہیں ہے۔

اور آپ شک وشبہ میں پڑنے سے بچیں، تاکہ آپ وسوسہ کی بیماری میں بتلا نہ ہو جائیں" انتہی

"فتاوی اللجنة الدائمة للإفتاء" (5/106)

اگر انسان مفید دینی مسائل پوچھے تو یہ عیب ہے اور نہ ہی وسوسہ بلکہ کمال طلب کرنے کا ذریعہ، اور نیکی کی حرص ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں اور آپکو ہر اچھا کام کرنے کی توفیق دے، بیشک وہ اس بات پر قادر ہے۔

واللہ اعلم.